قرآنی بیان

یتیموں کا آسرا ہمارا نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(پارہ 30، سورۃُ وَالضُّحٰی: 9)

29-August-2025

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لئے

جمعة المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اِمام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
29 اگست، 2025ء (4 ربیعُ الاوّل، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ:30، سورۂ وَالضُّحٰی:9)

یتیموں کا آسرا ہمارا نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. سُورۂ وَالضُّحیٰ کا مُختصر خُلاصہ — صفحہ: 3
✿.. دورِ جاہلیت میں یتیموں کا حال — صفحہ: 6
✿.. پیارے آقا کی یتیموں پر شفقتیں — صفحہ: 13
✿.. یتیم اور مسکین کی کفالت کے فضائل — صفحہ: 18

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے:

حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ، فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ

ترجمہ: تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔(1)

ہمارے لبوں پر ہو ہر پَل یہی صُبح و شام
پیارے نبی پر ہر پَل لاکھوں درود و سلام
دِل میرا سکوں پائے سُن کر اُن کا نام
پیارے نبی پر ہر پَل لاکھوں درود و سلام
حمد و نعت پڑھتے ہوئے عمر مری ہو تمام
پیارے نبی پر ہر پَل لاکھوں درود و سلام

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللہُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْؕ(۹) (پارہ:30، سورۂ وَالضُّحٰی:9)

صَدَقَ اللہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تو کسی بھی صورت یتیم پر سختی نہ کرو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:211، حدیث:2663۔

سُورۂ وَالضُّحیٰ کا مُخْتَصَر خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کا فضل و احسان ہے کہ اُس رَبِّ کریم نے ہمیں ایک بار پھر ماہِ ذیشان، ماہِ مَحْبُوبِ رحمٰن، ماہِ مِیلاد یعنی ربیعُ الاوّل شریف کا پیارا پیارا مہینا نصیب فرمایا، اِس ماہِ مُقَدَّس کی اَصْل خصوصیت یہی ہے کہ اِس میں دوجہاں کے تاجدار، مکی مَدَنی سردار، نبیوں کے سالار، مَحْبُوبِ رَبِّ غفّار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے۔

قرآنِ کریم میں ایک بڑی ہی پیاری سُورت ہے؛ سُورۂ وَالضُّحیٰ۔ اِس مُقَدَّس مبارَک اور مُخْتَصَر سُورت میں اللہ پاک نے اپنے مَحْبُوبِ ذیشان صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ بہت جامِع اَنداز میں اِظْہارِ محبّت فرمایا ہے۔ ایسا نِرالا اِظْہارِ محبّت کہ نہ کسی نے ایسا اِظْہار کسی سے کیا، نہ کوئی کر سکتا ہے۔ مولانا حَسَن رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے کتنی پیاری بات کہی کہ

کسی کو کسی سے ہوئی ہے نہ ہو گی | خُدا کو ہے جتنی محبّت کسی کی (1)

مزید لکھتے ہیں:

عجب پیاری پیاری ہے صُورت کسی کی | ہمیں کیا خُدا کو ہے اُلفت کسی کی (2)

اِسْلام کے ابتدائی دِنوں کی بات ہے، ایک بار چند دِن کے لیے آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر وَحی نازِل نہ ہوئی، اِس میں الگ طرح سے حکمتیں تھیں مگر مکّے کے غیر مُسلموں نے اُسے غلط رنگ دیا اور کہا: مُحَمَّد صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رَبّ نے مُحَمَّد صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو چھوڑ دیا ہے (مَعَاذَ اللہ!)۔ یہ بات سُن کر رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 234۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 234۔

آلِہٖ وَسَلَّم کو بہت دُکھ ہوا، اِس پر رَبِّ کریم نے سُورۂ وَالضُّحیٰ نازِل کی۔[1] اِس پیاری پیاری سُورت کی پہلی 2 آیتوں میں اللہ پاک نے اپنے مَحْبوب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُقَدَّس چہرۂ پاک اور مبارک زُلفوں کی قسم اِرشاد فرمائی، فرمایا:

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ (پارہ:30، سُورۂ وَالضُّحیٰ:1-2)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: چڑھتے دِن کے وقت کی قَسم اور رات کی جب وہ ڈھانپ دے۔

وہ خُدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا، نہ کسی کو ملے، نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا تِرے شہر و کلام و بَقا کی قسم[2]

تیسری آیتِ کریمہ میں محبّتوں کا اِظہار کرتے ہوئے فرمایا:

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾ (پارہ:30، سُورۂ وَالضُّحیٰ:3)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: تمہارے ربّ نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔

یعنی اے مَحْبوبِ کریم صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! تسلّی رکھیے! آپ کے رَبِّ کریم نے آپ کو نہ چھوڑا ہے، نہ کبھی چھوڑے گا۔

واہ کیا مرتبہ ہوا تیرا	تُو خُدا کا خُدا ہوا تیرا
ایک عالَم خُدا کا طالِب ہے	اور طالِب خُدا ہوا تیرا[3]

اس کے بعد 5 آیاتِ کریمہ میں مَحْبوب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بلند ترین شانیں بیان

---

1 ...تفسیرِ کبیر، پارہ:30، سورۂ والضحیٰ، زیرِ آیت:3، جلد:11، صفحہ:192 خلاصۃً۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:80۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:68، 69 ملتقطاً۔

ہوئیں، فرمایا:

وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰىؕ(۴) وَلَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰىؕ(۵) اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰى۪(۶) وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى۪(۷) وَوَجَدَكَ عَآىٕلًا فَاَغْنٰىؕ(۸) (پارہ:30، سُورۂ وَالضُّحیٰ:4-8)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک تمہارے لئے ہر پچھلی گھڑی پہلی سے بہتر ہے اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا ربّ تمہیں اِتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے، کیا اُس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جگہ دی اور اُس نے تمہیں اپنی محبّت میں گم پایا تو اپنی طرف راہ دی اور اُس نے تمہیں حاجت مند پایا تو غنی کر دیا۔

یہ کُل 8 آیات ہیں، جن کا مُختصر مفہوم ہم نے سننے کی سعادت حاصِل کی، آیئے! سُورۂ وَالضُّحیٰ کی آیت:9 کی طرف بڑھتے ہیں:

آیتِ کریمہ کی مختصر تشریح

اللہ پاک نے ارشاد فرمایا:

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْؕ(۹) (پارہ:30، سُورۂ وَالضُّحیٰ:9)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: تو کسی بھی صُورت یتیم پر سختی نہ کرو۔

یعنی اے مَحبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! رَبِّ کریم نے آپ کو بے مثل و یکتا بنایا، ماں باپ کے ظاہِری سہارے کے بغیر ہی آپ کو اُس بلند تَرِین مقام تک پہنچایا کہ لاکھ سہاروں والے بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتے، اے پیارے مَحبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا والِی وارِث اللہ پاک ہے، آپ بے سہاروں کا سہارا بن جایئے! یتیم؛ جس کو ماں باپ کا سایہ مُیَسَّر نہ ہو،

اے مَحۡبوبِ ذِیشان صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ اُس کو اپنے دامنِ رحمت میں لے لیجیے![1]

دورِ جاہلیت میں یتیموں کا حال

اگر ہم اِسلام سے پہلے کے زمانے کی تاریخ پڑھیں تو ہمیں پتا چلتا ہے کہ اُس زمانے کی بڑی بڑی بُرائیوں میں سے ایک بُرائی **یتیموں کے حقوق پامال کرنا** بھی تھی۔ بیچارے یتیم جن کے **اَبُّو** دُنیا سے چلے جاتے ❁ اُن کو طرح طرح سے ستایا جاتا تھا ❁ اُن پر ظُلم کے پہاڑ توڑے جاتے تھے ❁ بُری نظروں سے دیکھا جاتا تھا ❁ مُعَاشرے میں اُن کو کوئی اَہَمِیَّت نصیب نہیں ہوتی تھی ❁ اگر والِد وراثت میں مال چھوڑ کر جاتا تو اُس پر ناحق قبضہ جما لیا جاتا تھا ❁ چچا، تایا جو یتیم کا سہارا بن سکتے تھے، وہی اُس کے حقوق پامال کرتے تھے ❁ یتیم بیچارہ نابالغ بچہ ہوتا ہے، اُسے زیادہ سمجھ نہیں ہوتی، اُس کی ناسمجھی کا لوگ ناحق فائدہ اُٹھاتے، اُس کا مال اپنے قبضے میں لیتے اور کہتے: بیٹا! بڑے ہو جاؤ گے تو تمہارا مال تمہیں لَوٹا دیا جائے گا، پھر لوٹاتے نہیں تھے ❁ وراثت کا قیمتی مال کوڑیوں کے دام سے خرید لیا کرتے تھے ❁ اگر کوئی یتیم بچّی ہوتی، اُس بیچاری کا تو حال ہی بُرا ہو جاتا تھا، قریبی رشتہ دار اُس کے مال کے لالچ میں اُس سے نِکاح کر لیتے، مال پر قبضہ جماتے، جب مال ہڑپ کر لیتے، پھر اسے یا طلاق دے دیتے یا دھکے کھلاتے رہتے تھے ❁ دورِ جاہلیت میں فیصلے اِنصاف کی بنیاد پر نہیں، طاقت کی بنیاد پر ہوتے تھے، بیچارہ یتیم تو بے سہارا ہوتا ہے، اُس کے اپنے بھی ساتھ چھوڑ چکے ہوتے ہیں، اُس کے پاس کوئی طاقت نہیں ہوتی، لہٰذا کوئی اُس کا پُرسانِ حال نہیں تھا، کوئی اُس کی فریاد سُننے والا مُیَسَّر نہیں آتا تھا۔

---

1 … تفسیر در منثور، پارہ:30، سورۂ والضُّحٰی، زیرِ آیت:9، جلد:8، صفحہ:545 خلاصۃً۔

پھر اللہ پاک کا فضل ہوا، یتیموں کے سہارا، غریبوں کے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے۔ اب بے سہاروں کو سہارا مل گیا۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مُرادیں غریبوں کی بَر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا مَلجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غُلاموں کا مَوْلیٰ
رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بَلا کا
اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہَوا کا

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے یتیم کی مدد فرمائی

روایات میں ہے: مکۂ مکرمہ میں ایک یتیم بچہ تھا، اِس اُمّت کے فِرعون یعنی مکہ پاک کے بہت بڑے کافِر اَبو جہل نے اُس یتیم کی پرورش کی ذِمَّہ داری اپنے سَر لے لی اور وہ سارا مال جو اُس بچے کو وراثت میں ملا تھا، وہ بھی اپنے قبضے میں کر لیا۔

اب چاہیے تو یہ تھا کہ ابو جہل اُس یتیم بچے کی اچھی طرح سے دیکھ بھال کرتا مگر یہ بدبخت غیر مسلم تھا، اُس کے دِل میں حرِص وہوَس بھری ہوئی تھی، اُس نے یتیم کی پرورش کرنے کی بجائے، اُلٹا اُس کے مال پر قبضہ جمالیا۔ ایک دِن وہ یتیم بچہ اُس کے پاس آیا اور اپنا مال اُس سے مانگا، اِس پر ابو جہل بدبخت نے بے چارے یتیم کو دھکے دے کر نکال دیا۔

قریش کے سرداروں نے اُس یتیم سے کہا: تم مُحَمَّد (مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے پاس جاؤ! وہ تمہاری مدد کر دیں گے۔ قریش کے سرداروں نے تو یہ بات بطورِ مذاق کہی تھی، اُن کا مقصد تھا کہ یہ یتیم بچہ مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے مدد مانگے گا، وہ اُس کی مدد کر نہیں پائیں گے۔ مگر انہیں کیا معلوم...!! وہ رَبِّ کائنات کے محبوب ہیں، وہ ایک

اَبْرُو کا اِشارہ ہی فرمادیں تو دُنیا اِدھر سے اُدھر ہو سکتی ہے۔

غم و رَنج و اَلَم اور سب بلاؤں کا مَداوا ہو | اگر وہ گیسوؤں والا مِرا دِلدار ہو جائے
اِشارہ پائے تو ڈُوبا ہوا سُورج بر آمد ہو | اُٹھے اُنگلی تو مہ دو بلکہ دو دو چار ہو جائے [1]

جن کی مرضی سے ڈُوبا سُورج پلٹ آئے، اُنگلی اُٹھائیں تو چاند 2 ٹکڑے ہو جائے، کیا اُن کے چاہے سے ایک یتیم بچے کا دُکھ دُور نہیں ہو سکے گا مگر کافِر کیا جانیں حبیبِ خُدا کا مقام...!!

خیر! وہ یتیم بچہ دوجہاں کے تاجدار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوا اور اپنی فریاد پیش کی۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُس بچے کو ساتھ لیا اور فوراً ابو جہل کے گھر تشریف لے گئے۔ قریش کے سردار تو یہ خیال کر رہے تھے کہ ابو جہل اَکڑ دِکھائے گا، مَعَاذَ اللہ! رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ گستاخانہ رَوِیّہ اِختیار کرے گا مگر یہ کیا...!! اَبُو جہل نے جیسے ہی سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو ادب سے مرحبا کہہ کر آپ کا اِستقبال کیا اور فوراً ہی یتیم کا مال لا کر اُس کے حوالے کر دیا۔

یہ دیکھ کر قریش کے لوگ حیران رہ گئے، جب انہوں نے ابو جہل سے ماجرا پُوچھا تو وہ بولا: خُدا کی قسم! میں نے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایک غیبی نیزہ دیکھا، مجھے یہ ڈر لگا کہ اگر میں نے اِن کی بات نہ مانی تو یہ نیزہ مجھے پھاڑ ڈالے گا۔ [2]

مُعْطِی مطلب تمہارا ہر اِشارہ ہو گیا | جب اِشارہ ہو گیا، مطلب ہمارا ہو گیا

---

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 172-174 ملتقطاً۔

2 ... تفسیر کبیر، پارہ: 30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت: 1، جلد: 11، صفحہ: 301 مفصلاً۔

ڈوبتوں کا یا نبی! کہتے ہی بیڑا پار تھا	غم کِنارے ہو گئے، پیدا کِنارا ہو گیا
نام تیرا، ذِکْر تیرا، تُو تِرا پیارا خیال	ناتوانوں، بے سہاروں کا سہارا ہو گیا[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یتیم پروَرِی کا اَنداز مبارک...!! جو یتیم ہو، بے سہارا ہو، وہ محبوب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دامنِ کرم میں پناہ لے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سب بگڑیاں بن جائیں گی۔

اُس تبسُّم کی عادَت پہ لاکھوں سلام

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿۹﴾ (پارہ:30، سورۂ وَالضُّحیٰ:9)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان: تو کسی بھی صورت یتیم پر سختی نہ کرو۔

یہاں جو لفظ تَقْهَرْ اِستعمال ہوا ہے، اِس کا معنیٰ عُلَمائے کرام نے لکھا ہے: فَلَا تَعْبِسْ یعنی اَے محبوب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یتیم کے سامنے اپنے ماتھے شریف پر بَل بھی مت آنے دیجیے![2] اُردو میں کہتے ہیں: چِیں بہ جَبِیں ہونا ناگواری کی کیفیت جب ہمارے دِل میں ہوتی ہے نا! اُس وقت ہمارے ماتھے کی کھال ذرا اِکھٹی ہو جاتی ہے، جس سے ماتھے پر ایک لکیر سی بَن جاتی ہے، اِس کو کہتے ہیں: ماتھے پر بَل آنا، چِیں بہ جَبِیں ہونا، یہی اِس آیتِ کریمہ میں فرمایا گیا: اے محبوب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یتیم کو دیکھیں تو دِلِ پاک میں

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:74 ملتقطاً۔

2 ... تفسیر بیضاوی مع حاشیہ شیخ زادہ، پارہ:30، سورۂ والضُّحیٰ، زیرِ آیت:9، جلد:8، صفحہ:625۔

ہلکی سی بھی ناگواری نہ آئے بلکہ اپنے چہرۂ پاک کی چمک سے، اپنی مسکراہٹوں کے فیضان سے یتیم کے غم دُور فرمادیا کیجیے!

جس کی تَسکِیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اُس تبسُّم کی عادت پہ لاکھوں سلام (1)

یتیم کا دِل خُوش کر دیا

حضرت عقۡرَبہ جُھَنِی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، ایک مرتبہ آپ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، آپ کا ننھا شہزادہ بھی آپ کے ساتھ تھا۔

اب پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری اَداؤں پر غور کیجیے گا۔ آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم زیارت کے لیے آنے والوں کو کس طرح عزّتوں سے نوازا کرتے تھے۔

پیارے مَحبوب صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے عقۡرَبہ! یہ تمہارے ساتھ کون ہے...؟ عرض کیا: اِبۡنِی بَحِیۡر یعنی یارسولَ اللّٰہ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ میرا بیٹا ہے، اِس کا نام بَحِیۡر ہے۔ فرمایا: اُدۡنُ بیٹا! پاس آجاؤ...!!

اب جو بَحِیۡر ہیں، وہ اپنا واقعہ بیان کر رہے ہیں، فرماتے ہیں: میں قریب ہوا، آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اپنی گود مبارک میں سیدھی جانِب بٹھا لیا۔ میرے سَر پر اپنا شفقت بھرا ہاتھ رکھا، فرمایا: مَا اسۡمُكَ؟ بیٹا! تمہارا نام کیا ہے؟

اِن کے والِد صاحِب پہلے نام عرض کر چکے ہیں لیکن یہ بچوں کی دِل جُوئی کا اَنداز ہے، حُضُور صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے بچّے سے دوبارہ نام پُوچھا۔ عرض کیا: بَحِیۡر یارسولَ اللّٰہ صلی

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 303۔

اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرا نام بَحِیْر ہے۔ فرمایا: لَا، وَلٰكِنْ اِسْمُكَ بَشِيْر نہیں...!! بیٹا تمہارا نام بَحِیْر نہیں، آج سے بَشِیْر ہے۔

بَحِیْر کا معنیٰ ہوتا ہے: پانی جمع ہونے کی جگہ۔ تالاب وغیرہ۔ بالکل بے معنیٰ سا لفظ ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان کا نام بَشِیْر رکھ دیا۔

فرماتے ہیں: میری زبان میں لُکْنَت تھی، پیارے مَحْبُوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا لُعاب پاک (یعنی مُقَدَّس تھوک شریف) میرے مُنہ میں ڈالا، اُس کی برکت سے میری لُکْنَت ٹھیک ہو گئی۔ مزید فرماتے ہیں: میرے سَر کے بال سفید ہو گئے مگر وہ حصّہ جس پر مَحْبُوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہاتھ مبارک لگا تھا، وہاں اب تک سیاہ بال ہی اُگتے ہیں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی شانِ مَحْبُوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ کسی شاعِر نے کہا ہے نا:

چند لمحوں کے لیے ٹھہرے تھے تم جس پیڑ کے نیچے
سُنا ہے آج تک اُس پیڑ کا سایہ مہکتا ہے

یہ جو صحابیٔ رسول ہیں، حضرت بَشِیْر بن عَقْرَبَہ رَضِیَ اللہُ عنہ، اُن کے والِد صاحِب غزوۂ اُحُد میں شہید ہوئے، اب یہ چھوٹے بچے تھے، والِد صاحِب کا اِنْتقال ہوا، یہ یتیم ہو گئے، حالتِ یتیمی میں اپنے والِد صاحِب کی جُدائی کے غم میں آنسو بہا رہے تھے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دیکھ لیا۔

آہیں دِلِ اَسِیر سے لَب تک نہ آئی تھیں | اور آپ دوڑے آئے گرفتار کی طرف (2)

لفظی معنیٰ: گرفتار یعنی غم میں جکڑا ہوا۔

---

1 ...الاصابۃ، رقم: 671، بشر بن عقربۃ الجہنی، جلد: 1، صفحہ: 269۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 157۔

اور امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے کتنی پیاری بات کہی:

مصیبت کے ماروں کی ڈَھارس بندھانے | شکستہ دِلوں کے خریدار آئے [1]

پیارے محبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُسْکُتْ یعنی بَشِیْر...!! چُپ کرو...!! اَمَا تَرْضٰی اَنْ اَکُوْنَ اَنَا اَبُوْكَ وَعَائِشَةُ اُمُّكَ ؟ کیا اِس پر راضی نہیں ہوں کہ میں (مُحَمَّد صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) تمہارا والِد بن جاؤں اور عائشہ تمہاری اَمّی بن جائے۔

سُبْحٰنَ الله! کیسی شفقت ہے۔ یہ دِل خُوش کرنے والا کلامِ پاک سُنا تو حضرت بَشِیْر رَضِیَ اللہُ عنہ نے جھک کر عرض کیا: ہاں! ہاں! کیوں نہیں۔ یارسولَ الله صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اِس کرم پر میں ضرور راضی ہوں۔ [2]

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

ٹُوٹی آسیں بندھاتے یہ ہیں | چھوٹی نبضیں چلاتے یہ ہیں
جلتی جانیں بجھاتے یہ ہیں | روتی آنکھیں ہنساتے یہ ہیں
ماتم گھر میں ایک نظر میں | شادِی شادِی رَچاتے یہ ہیں

وضاحت: کرم، کرم، کرم کی اِنتہا ہے، ماتَم والے گھر میں یعنی وہ گھر جہاں صفِ ماتَم بچھی ہو، سب چیخ پُکار کر رہے ہوں، دھاڑیں مار رہے ہوں، ایک نظر میں زیادہ کچھ کرنے کی حاجت نہیں ہے، کیوں؟

قادِرِ کُل کے نائبِ اکبر | کُن کا رنگ دِکھاتے یہ ہیں

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:499۔

2 ...تاریخ کبیر للبخاری، جلد:2، صفحہ:78 بتصرف۔

اُن کی بس نگاہ اُٹھنے کی دیر ہے، صِرف ایک نظر میں

شادِی شادِی رچاتے یہ ہیں

صِرف ایک ہی نظر میں اس ماتم والے گھر کو خوشیوں سے بھر دیتے ہیں۔

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں، سو بَل، ہزار کج

یہ ساری گتھی اِک تِری سیدھی نظر کی ہے [1]

پیارے آقا کی یتیموں پر شفقتیں

پیارے اسلامی بھائیو! محبوبِ ذِیشان، مکی مَدَنی سُلطان صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم یتیموں پر کیسے کیسے شفقت فرمایا کرتے تھے، اِس کی چند مزید مثالیں سنئے!

حضرت جعفر طیار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیِ رَسول ہیں، مَولیٰ علیُ المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے بھائی جان ہیں، آپ جنگِ مُوتَہ میں شہید ہوئے۔ یہ جنگ اُرْدَن میں مُوتَہ کے مقام پر لڑی گئی تھی، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مدینہ شریف ہی میں تھے، عِلْمِ غیبِ مُصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان دیکھیے! موجودہ نقشے کے مُطابِق اُرْدَن مدینے سے تقریباً 950 کلو میٹر دُور ہے۔ اُدھر مُوتَہ کے میدان میں جنگ ہو رہی تھی، اِدھر آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مدینے شریف میں جنگ کا مکمل نقشہ اور حال بیان فرما رہے تھے، باقاعِدہ آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پل پل کی خبریں اِرشاد فرما رہے تھے، اِس دوران آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اب جھنڈا جعفر طیار نے تھام لیا۔ کچھ دیر بعد فرمایا: جعفر شہید ہو گئے۔ [2]

اِس کے بعد پیارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم حضرت جعفر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے گھر

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 227۔

2 ...بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ موتۃ من ارض الشام، صفحہ: 1061، حدیث: 4261 مفصلاً۔

تشریف لے گئے، اُن کی زوجہ حضرت اَسمارَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے فرمایا: اَسماء...!! جعفر کے بیٹے کہاں ہیں؟ انہوں نے بچوں کو بُلایا، آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں سُونگھا، سینے سے لگا لیا، دِلِ پاک بچوں کے غم میں ڈُوب گیا، مبارَک آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی لگ گئی، روایت کے لفظ ہیں: وَعَيْنَاهُ تُهْرَاقَانِ الدَّمُوْعَ حَتّٰى لِحْيَتُهٗ تَقْطُرُ مبارک آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگی ہوئی تھی، یہاں تک کہ مبارک آنسو، مُقدَّس داڑھی شریف پر بہتے ہوئے ٹپ ٹپ گرنے لگ گئے۔ (1)

مصیبت میں غیروں کے کام آنے والے | وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والے

پیارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُن یتیم بچوں کی اَمّی جان حضرت اسمارَضِیَ اللّٰہُ عنہا کو پریشان دیکھا تو فرمایا: اَلْعِيْلَةَ تَخَافِيْنَ عَلَيْهِمْ وَاَنَا وَلِيُّهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ یعنی کیا تم اِن بچوں پر فقر و فاقہ کا خوف کھا رہی ہو...(یعنی یہ ڈر لگ رہا ہے کہ اب بچوں کی پرورش کون کرے گا؟) غم نہ کرو! میں (اِمامُ الانبیا صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) صِرف دُنیا ہی نہیں، آخرت میں بھی اِن کا والی وارِث ہوں۔ (2)

حضرت عبدُ اللّٰہ بن جعفر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کہتے ہیں: پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عادَت مبارک تھی، جب سَفَر سے واپس تشریف لاتے، اہلِ بیت کے بچے آپ کی طرف لپک کر اِستقبال کرتے تو آپ اُن کو اٹھا لیا کرتے، ایک دِن آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سَفَر سے واپس تشریف لائے، تو میں پہلے آپ کی بارگاہ میں حاضِر ہو گیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ

1 ...الامتاع الاسماع، دخول رسول اللّٰہ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم علی اھل...الخ، جلد:1، صفحہ:343 ملتقطاً۔
2 ...مسند امام احمد، مسند اھل بیت، جلد:1، صفحہ:552، حدیث:1777۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اپنی سواری پر اپنے آگے بٹھا لیا، پھر اِمام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ آپ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے نَواسے اِمام حَسَن رَضِیَ اللہُ عنہ کو پیچھے سُوار کر لیا۔ (1)

اسی طرح حضرت اَسْعد بن زُرارہ رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، آپ شہید ہو گئے تو پیارے مَحْبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِن کی بچیوں کو اپنی کفالت میں لے لیا، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِن بچیوں کو سونے کی خوبصورت بالیاں پہنائیں، جن میں قیمتی موتی لگے ہوئے تھے۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! ایسے اور بہت سارے واقعات سیرتِ طیبہ میں ہمیں ملتے ہیں کہ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یتیموں پر اِنتہائی مہربان اور شفیق تھے۔

یتیموں پر خصوصی شفقت

ایک روایت بہت مشہور ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مَعْمولات میں جو چیز شامِل تھی، یہ کہ گھر مبارَک پر ہوتے، وقت مِلتا تو آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود اپنے مبارَک ہاتھوں سے جُوتے سِلائی فرمایا کرتے تھے۔ (3)

یہ جوتے مَحْبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کس کے لیے سِلائی فرمایا کرتے تھے؟ سیدہ عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا کا اِرشاد سنئے! فرماتی ہیں:

مَا رَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عَشَاءً لِغَدَاءٍ، وَلَا غَدَاءً

---

1 ...مسند امام احمد، مسند اہل البیت، جلد:1، صفحہ:550، حدیث:1769۔

2 ...طبقات ابن سعد، رقم:4661، زینب بنت نبط، جلد:8، صفحہ:349۔

3 ...مصنف عبد الرزاق، کتاب الجامع، باب عمل...الخ، جلد:10، صفحہ:242، حدیث:20659 مفصلاً۔

لِعَشَاءٍ، ولا یَتَّخِذُ مِن شَیْءٍ زَوْجَیْنِ، لَا قَمِیْصَیْنِ، وَلَا رِدَاءَیْنِ، وَلَا اِزَارَیْنِ، وَلَا مِنَ النِّعَالِ، وَلَا رُئِیَ فَارِغًا قَطُّ فِی بَیْتِہٖ، اِمَّا یَخْصِفُ نَعْلًا لِرَجُلٍ مِسْکِیْنٍ، اَوْ یَخِیْطُ ثَوْبًا لِاَرْمَلَۃٍ

یہ سیدہ عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے چند مبارک اَدائیں ذِکْر کی ہیں، فرمایا: (1): آپ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہاں شام کا کھانا صُبح کے لیے، صُبح کا شام کے لیے بچا کر نہیں رکھا جاتا تھا (2): آپ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 2 جوڑے نہیں رکھتے تھے، نہ 2 قمیضیں، نہ 2 چادریں، نہ 2 تہبند شریف، نہ 2 جوڑے نَعْلَین شریفین (مبارک جوتے۔ یعنی ایک وقت میں 2 جوڑے آپ کے نہیں ہوتے تھے، جو زیرِ استعمال ہوتے، بس وہی ہوتے) (3): آپ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گھر پر کبھی فارِغ نہیں رہتے تھے (جب وقت مِل جاتا تو) جُوتے سِلائی فرماتے (کس کے لیے؟) مسکینوں کے لیے۔ بعض دفعہ کپڑوں کو سِلائی لگاتے (یہ کس کے ہوتے تھے؟) بیواؤں کے لیے۔ [1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیا شان ہے میرے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!!

تم عرش کے تاجدار مولیٰ ۔۔۔ تم فَرش کے باوقار آقا
بندے ہیں گنہگار بندے ۔۔۔ آقا ہے کرم شِعار آقا
اِس شان کے ہم نے کیا، کسی نے ۔۔۔ دیکھے نہیں زینہار آقا
بندوں کا اَلَم نے دِل دُکھایا ۔۔۔ اور ہو گئے بے قرار آقا
ایسا تو کہیں سُنا نہ دیکھا ۔۔۔ بندوں کا اُٹھائیں بار آقا [2]

آپ نے کبھی دیکھا؟ کہیں سُنا؟ کہ غُلام مزے سے زندگی گزارے اور اُس کا آقا

---

1 ...تاریخ دمشق، ذکر احمد، باب ذکر تقللہ وزہدہ فی العبادۃ وجدہ، جلد:4، صفحہ:101۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:65 ملتقطاً۔

اُس کے کام کرے، اُس کا بار اُٹھائے...؟ نہیں دیکھا ہو گا، نہیں سُنا ہو گا، دیکھیں گے کیسے؟ سُنیں گے کیسے؟ ایسا ہوتا ہی نہیں ہے، غُلام خِدْمت کرتے ہیں، آقا خِدْمت کرواتے ہیں مگر یہ کس شان کے آقا ہیں...!!

ایسا تو کہیں سُنا، نہ دیکھا	بندوں کا اُٹھائیں بار آقا
جن کی کوئی بات تک نہ پُوچھے	اُن پر تمہیں آئے پیار آقا
ہو جانِ حَسَن نثار تجھ پر	ہو جاؤں ترے نثار آقا[1]

اللہ پاک مَحْبُوب آقا صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا صدقہ ہم غُلاموں کو نصیب فرمائے، کاش! ہم بھی غریبوں، مسکینوں، بے سہاروں کی مدد کرنے والے بن جائیں۔

یتیموں کا حق مت کھائیے!

بہت افسوس کی بات ہے کہ آج کل ہمارے معاشرے میں بھی یتیموں کو زیادہ قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا ❁ یتیم بچے کو اُس کی یتیمی کا احساس دِلانا ❁ اُس کے ساتھ بُرا سُلُوک کرنا ❁ اپنی اَوْلاد اور یتیم بچے کے درمیان فرق کرکے، اُس کا دِل دُکھانا تو معمول کی باتیں ہیں، ایسے بھی نادان ہمارے معاشرے میں پائے جاتے ہیں جو جان بُوجھ کر یا اَنجانے میں یتیموں کا مال ہڑپ کر جاتے ہیں۔ **شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد اِلْیاس عطّار قادری** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ **فرماتے ہیں:** عِلْمِ دین سے دُوری اور جہالت کے سبب عموماً خاندانوں میں ترکہ تقسیم نہیں کیا جاتا، اکثر وُرَثاء میں یتیم بچے بچیاں بھی شامل ہوتے ہیں اور لوگ بِلا جھجک اِن یتیموں کا مال کھاتے پیتے اور ہر طرح سے استِعمال کرتے ہیں

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:65-67 ملتقطاً۔

حالانکہ یہ سب ناجائز ہے اور اُس کی طرف کسی کی توجُّہ ہی نہیں ہوتی۔ یاد رکھیے! مَیّت کے وُرَثاء میں سے اگر کوئی یتیم ہو تو جب تک ترکہ تقسیم کر کے یتیم کا حصّہ الگ نہ کیا جائے تب تک اُس میں سے مَیّت کے اِیصالِ ثواب کے لیے صدقہ و خیرات وغیرہ بھی نہیں کر سکتے۔[1] پارہ:4 سُوْرَۃُ نِسآء کی آیت نمبر 10 میں خُدائے رحمٰن کا فرمانِ عالی شان ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًاؕ وَ سَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا۠ ﴿۱۰﴾ (پارہ:4، سورۂ نساء:10)	ترجمۂ کنزُالعرفان: بیشک وہ لوگ جو ظلم کرتے ہوئے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں بالکل آگ بھرتے ہیں اور عنقریب یہ لوگ بھڑکتی ہوئی آگ میں جائیں گے۔

روایت میں ہے کہ یتیم کا مال ظُلماً کھانے والا قیامت میں اِس طرح اٹھے گا کہ اُس کے مُنہ، کان، ناک اور آنکھوں سے دُھواں اُٹھتا ہو گا، جس سے اُس کو دیکھنے والے پہچان لیں گے کہ یہ یتیم کا مال کھانے والا ہے۔[2]

اللہ پاک ہمیں یتیموں بلکہ تمام مسلمانوں کے حقوق پُورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آیئے! یتیم بچّوں کے ساتھ بھلائی کرنے کے فضائل پر 3 احادیث سنیے:

یتیم اور مسکین کی کفالت کے فضائل

(1): اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **نے فرمایا:** مسلمانوں میں بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اُس کے ساتھ اچھا سُلُوک کیا جاتا ہو اور مسلمانوں میں

---

1 ... یتیم کسے کہتے ہیں؟، صفحہ:7۔
2 ... تفسیر طبری، پارہ:4، سورۂ نساء، زیرِ آیت:10، جلد:3، صفحہ:615، رقم:8724۔

بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اُس کے ساتھ بُرا سُلُوک کیا جاتا ہو۔[1] (2): حضورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسکین لوگ جنّت میں مالداروں سے 40 برس پہلے جائیں گے، اے عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا! مسکین کو خالی نہ پھیرو اگرچہ کھجور کا ٹکڑا ہی ہو اُسے دے دو۔ اے عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا! مسکینوں سے محبّت کرو، اُنہیں قریب رکھو! بیشک اللہ پاک قیامت کے دِن میں تمہیں قریب رکھے گا۔[2] (3): اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یتیم کے سر پر صِرف اللہ پاک کی رِضا کے لیے ہاتھ پھیرے تو جتنے بالوں پر اُس کا ہاتھ گزرا ہر بال کے بدلے میں اُس کے لیے نیکیاں ہیں اور جو شخص یتیم لڑکی یا یتیم لڑکے پر اِحسان کرے میں اور وہ جنّت میں (2 اُنگلیوں کو مِلا کر فرمایا کہ) اِس طرح ہوں گے۔[3]

اِس حدیثِ پاک کے تحت حکیمُ الاُمَّت، مفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص اپنے عزیز یا اَجنبی یتیم کے سر پر محبّت و شفقت کا ہاتھ پھیرے اور یہ محبّت صرف اللہ و رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی رِضا کے لیے ہو تو ہر بال کے بدلے اُسے نیکی ملے گی۔ یہ ثواب تو خالی ہاتھ پھیرنے کا ہے جو ❁ اُس پر مال خرچ کرے ❁ اُس کی خدمت کرے ❁ اُسے تعلیم و تربیت دے سوچ لو کہ اُس کا ثواب کتنا ہو گا۔[4]

دِل کی نرمی کا ایک نسخہ

پیارے اسلامی بھائیو! یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے سے نیکیوں کے حصول کے ساتھ

---

1 … ابنِ ماجہ، کتاب الادب، باب حق الیتیم، صفحہ: 593، حدیث: 3679۔
2 … ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء ان فقراء المہاجرین… الخ، صفحہ: 562، حدیث: 2352۔
3 … مسندِ امام احمد، مسند الانصار، جلد: 9، صفحہ: 204، حدیث: 22922۔
4 … مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 562 مفصلاً۔

ساتھ دِل کی سختی دُور ہوتی اور حاجتیں بھی پُوری ہوتی ہیں جیسا کہ **حضرت اَبُو دَرْدَاء رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے** کہ ایک شخص نے دوعالَم کے مالک و مختار، مکی مَدَنی سر دار صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عظیم میں حاضِر ہو کر اپنے دِل کی سختی کی شکایت کی تو آپ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تُو چاہتا ہے کہ تیرا دِل نرم ہو جائے اور تیری حاجتیں پُوری ہوں؟ ❁ تَو یتیم پر رحم کیا کر ❁ اُس کے سر پر ہاتھ پھیرا کر اور ❁ اپنے کھانے میں سے اُس کو کھلایا کر ایسا کرنے سے **تیرا دِل نرم ہو گا اور حاجتیں پُوری ہوں گی۔**(1)

جب بھی کسی یتیم بچے کے سر پر ہاتھ پھیرنا ہو تو سر کے پیچھے سے ہاتھ پھیرتے ہوئے آگے کی طرف لے آیئے جیسا کہ **حدیثِ پاک میں ہے:** لڑکا یتیم ہو تو اُس کے سر پر ہاتھ پھیرنے میں آگے کو لائے اور جب اُس کا باپ ہو (یعنی بچہ یتیم نہ ہو) تو ہاتھ پھیرنے میں گردن کی طرف لے جائے۔(2)

اللہ پاک ہمیں یتیموں، بے سہاروں کے ساتھ نیک سُلُوک کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا کی آمد...!! مرحبا...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس بار ماہِ میلاد یعنی ربیعُ الْاَوَّل شریف ایک نئی شان کے ساتھ تشریف لایا ہے، جی ہاں...!! اِس بار پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا 1500 واں جشنِ وِلادت ہے۔

❶... مجمع الزوائد، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الایتام...الخ، جلد:8، صفحہ:206، حدیث:13509۔
❷... معجمِ اَوْسَط، جلد:1، صفحہ:351، حدیث:1279۔

1500 واں جشنِ ولادت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے شاہِ ختمِ نبوت	مرحبا! صد مرحبا!
آئے تاجدارِ رسالت	مرحبا! صد مرحبا!	آئے جہاں میں جانِ رحمت	مرحبا! صد مرحبا!
صاحبِ عظمت و شان و شوکت	مرحبا! صد مرحبا!	سب سے بڑی اللہ کی نعمت	مرحبا! صد مرحبا!
آمنہ چمکی تیری قسمت	مرحبا! صد مرحبا!	گود میں آئی ربّ کی رحمت	مرحبا! صد مرحبا!

اَلحمدُ للہ! دُنیا بھر میں 1500 ویں جشنِ وِلادت کی دُھوم مچی ہوئی ہے۔ عاشقانِ رسول خُوش ہیں، کوششیں جاری ہیں کہ اِس بار پہلے سے بڑھ چڑھ کر میلاد منایا جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں خُوب دُھوم دھام کے ساتھ 1500 واں جشنِ وِلادتِ مصطفٰے منانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماہنامہ فیضانِ مدینہ ایپلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Mahanama Faizan e Madina* ماہنامہ فیضان مدینہ**۔ اِس ایپلی کیشن میں یہ بہترین آپشنز (***Options***) موجود ہیں: ❁ سابقہ تمام ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی ***PDF*** فائلز ❁ تمام ماہناموں کے مضامین (***Articles***) ٹیکسٹ کی صُورت میں موجود ہیں، جن کو کاپی اور شیئر بھی کیا جا سکتا ہے ❁ سرچ آپشن (***Search option***) جس میں تمام ماہناموں میں سرچ کرکے کوئی بھی علمی بات تلاش کی جاسکتی ہے ❁ تمام مضامین موضوعات کے اعتبار سے ترتیب دیئے گئے ہیں، اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ (***Download***) کر لیجیے! خود بھی فائدہ

اُٹھایئے اور دوسروں کو ترغیب بھی دلایئے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: مردوں کے لیے جھالر والا نقشِ نعلِ پاک لگانا جائز نہیں۔

وضاحت: ربیعُ الاول شریف کا مبارک مہینا اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے، اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! شریعت کے دائرے میں رہ کر دُھوم دَھام سے جشنِ ولادت کی خوشیاں منائی ہیں۔ عاشقانِ رسول اِس مبارک مہینے میں بالخصوص نقشِ نعلِ پاک لگانے کا اہتمام کرتے ہیں، اِس تعلُّق سے ایک مسئلہ سن لیجیے، ایسا نقشِ نعلِ پاک کہ جس کے نیچے جھالر یا زنجیر لٹک رہی ہو وہ زیور کے حکم میں ہے، ایسا نقشِ نعلِ پاک لگانا مرد کو جائز نہیں۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

باطن روشن ہو جائے گا (وظیفہ)

یَا اَللّٰہُ

جو کوئی ہر نماز کے بعد 100 بار یَا اَللّٰہُ پڑھے اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! اُس کا باطن کُشادہ

---

1 ...بہار شریعت، جلد:3، حصہ:16، صفحہ:415 ماخوذاً۔

(یعنی دِل روشن) ہو جائے گا۔[1] اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ:246۔